

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیشا باسمہ سبحانہ و تعالیٰ و صلوة ابنی الدینی صلی اللہ علیہ و علی آلہ و صحبہ وسلم

مجموعہ موابیر

در حرمت فتنہ و منہ میر و حرمت عقاید داخل و اقوال فرتہ مرزا علیہ قادیانیہ و عدم
جو از نماز و ریس غیر معتقدین زماننا و عدم توازن کت باوٹاں و نیز با فرتہ شیعہ
و دیگر فرقہ مائے باطلہ

الفتویٰ گانا بچانا۔ سارنگی۔ ستار و تارا۔ چارتا را۔ ڈھولک۔ دیاب۔ دکرہ وغیرہ
حرام ہے۔ ذکر کرتے کو دنا ناچنا پھال دینا۔ تالی دینا صاف حرام ہے۔ ایسا نہ دے ذکر کرنا
کہ نمازی اور سونے والے اور قاری کو تکلیف دے نا جائز ہے۔ گانچہ انیون بھنگ۔ کس
تاہی۔ چرس۔ شراب جائز۔ او جولو تری جسکو جائز کہتے ہیں کھانا پینا حرام۔ اور جوازی
کھیلنا حرام ہے۔ جذبہ کرنیوالو جسکے جسم میں شیطان کو دے کی رغبت ڈالتا ہے پس ٹھہر نہیں سکتے
اور ناچنا کو دنا شروع کرتے ہیں۔ جو کوئی ان باتوں کو اچھا جائے اور ان کا مو کو چھو جانے درکار
اسکی عورت کا نکاح ٹوٹ جائیگا۔ اسکے ہاتھ کا ذبح کیا جا فور حرام ہے اور اسکا پہلے کا منارہ
روزہ درج و رکوع و صدقات وغیرہ ایک کام سارے بر باد ہیں لگائے بچائے نہیے گو دے گی
حرمت پر چارون مذہب کے اماموں کا فتویٰ ہے جو کوئی حلال جانے کا رے جائل ہو یا عالم جعفری
مذہب کے بڑے بڑے شیعہ تہذیب نے اسے حرام ہونے پر قوی دیا ہے عرب شریف کے علماء کا بھی
ہی حکم ہے اگر کوئی عربی عالم ایسے لوگوں کو ان باتوں سے منع کرے اور لوگ اس کو برا کہیں یا برا
جائیں تو یہ صاف کفر ہے کتاب جامع التحریر فی حرمتہ الفتناء و المنہاج میں اس مسئلے کو
دیگر مناسبات کے ایسے طور پر مفصل اور مدلل لکھا ہے کہ جند تک ایسی کوئی کتاب اس مسئلے

الدرد المتقی فی شرح المتقی - علی الحاج - در الحکام شرح التالیس - بر جندی یزدی حنفی - ابوالمکارم محمد بن قاسم
مقادی برہنہ -

کتاب شافعیہ

کتاب الام للامام الشافعی رحمہ اللہ فی الفہم للشرعی علی شرح ابن حجر منہاج المحتاج علی
المنہاج للنفوذی - منہاج المحتاج علی المنہاج للخطیب الشرنوبی - حاشیہ الشرائع علی تحفۃ المحتاج علی
المنہاج - حاشیہ الشیخ محمد القلیوبی - حاشیہ الشیخ احمد الرسی علی کنز الراغبین شرح منہاج الطالبین
منہاج الاصل - بقیۃ المسترشدين - فتح الوہاب علی منہج الطلاب - فتوحات الوہاب علی منہج
الطلاب - حاشیہ الشیخ سلیمان البجیری علی شرح المنہج - اسی الطالب علی روض الطالب
الغزالی علی البیہودیہ - الفتاویٰ الکریم لابن حجر - فتح الجواد - تحفۃ الجلیب - کتاب الافراد
للایام الاربعی - تحفۃ المحتاج -

کتاب مالکیہ

تبیق الحکام - فتح الحقی المالک فی الفتویٰ علی مذہب الامام مالک - حاشیہ المدققی علی الشرح
الکریم علی مغیر الامام غلیل - بلغۃ السالک لا قرب المسالک - المدقق الکریم للامام دارالہجر دہلوی
بن مالک - شرح الامام الدردیر - حاشیہ الحجازی - وصوۃ الشروع کلمات جامع علی شرح مجموعۃ الفقہ
نبیل المآرب شرح ولیل الطالب الشیخ الامام عبد القادر ابن عبد کتب ۱۹۴۲ شہند و دریں ہم
غنا باضریہ و قص و غیرہ محرمات و مانع فرمودہ اکثر این کتب در کتاب جامع التوفیر ذکر کردیم و بعض
را ذکر نکردیم پس ثابت شد حرمت او در ہر چہ مذہب کے کہ از این حد کتب خلاف ہمہ و کچھ طور
دعویٰ سلامتی میکند برود و کار بہر را ہدایت دہد - اسے برادر دینی و قریب دریں کتاب نظر کنی و از
کتب ناویدہ و ناشنیدہ خطہ برگیری اس فیقر مولف کتاب جامع التوفیر فی حرمتہ الغناء و المزاہیر
یعنی قاضی غلام گیلانی ہارو عاصی حسن خاتمہ و دفع تکلیف نزع روح و عذاب قبر و جانت
قیامت یاد فرمائے - انکم اغفر فی ذلانی و آمن روح عانی و اسر قضا فی حافع ذلونی ما نکبت
سموۃ او عدا او خطا او غفر لوالدی و لا ہادی الا قارب و الا باعد و لا قاربی و اساند فی و تلامذتی
و اصحابی و الجمع المؤمنین و المؤمنات بحرمۃ البنی الامی الکی اللہ فی الدنیا شفیح الذین محمد بن عبد اللہ
القرشی سیدہ السلیلین و الہ المکین و صحتہ المبین امین ما رب العالمین ط -

تقریباً جناب مستطاب عالم علم دین ہادی السلمین منبع العلم والکرم حضرت مولانا عبد الاول صاحب جوہوری دام بالغبض المصنوی والصوری یسیر اللہ الخیر الخیر الرحمن رحیم الرحمن رب رب فی بطون الامہات الاچنہ وخلق الانس والجنہ وذرالہم النار والجنہ وصلوۃ وسلاما علی من سکنہ سکن مسکن بہا کانت لیس الخیم حیدہ علی آلہ وصحبہ القین نھونا بامر الشارح عن تعالیٰ بالذہب ولس الطہر واستعمال المعازف والزامیر والنیاحۃ والرقۃ جہانم اللہ تعالیٰ امن جہت نعم علیہا عظیم المیزان۔ اما بعد در بارہ دف ورباب۔ چنگ یک تارہ دوتا رہ سستا رسارنگی گانے چنے ناپنے کودنے وغیرہ کے پوچھے اس رسالہ جامع التوحید میں تحریر ہے وہ عین صواب اور جامع و محیط تسلیم ہے اور نہایت پاکیزہ اور بہت صاف و بسیط تقریر ہے غیر متشرع نفس پرست فقیروں اور اُنکے بالک چیلوں کے مکر و فریب سے اللہ تعالیٰ بزرگوار اس مستند رسالہ کے پیچ مسلمانوں کو بچا دے اور مصنف سلمہ اللہ قلے کو ثواب جزیل اور عافیت علماء کو جزائے فیروے آئین اور فرقہ قادیانی کا اعتقاد خلاف شرع مخالف قرآن اور حدیث اور خلافت اجماع و قیاس کے ہے وہ لوگ دائرہ اسلام سے خارج ہیں اُنکے ساتھ میل جول سلام کلام فحش برادری کل منہ ہے اُنکے رہیں یہ رسالہ جو کہ مولوی قاضی غلام گیلانی صاحب نے بڑی کوشش اور تحقیق سے لکھا ہے اپنے باب میں بے مثل ہے اور اس کا جواب اُن ستمہ تاقیامت نہ ہو سکیگا کیونکہ اس حق کا کوئی جواب اور رد نہیں ہو سکتا مرزا یوں پر فرض ہے کہ اس رسالہ کے مصنفین ہر ایمان لائیں کتبہ الفی اے اللہ عزوجل عبد الاول بن سولانا کرامت علی یحییٰ الصدیق الخوہوری ورضوان علیہ وہ مواہب جوہرہ علیہا علمائے دھاکہ نے قبضہ کے ایک فتویٰ پر لکھیں ہیں گانے بجانے کی حرمت بھی ثابت کی گئی ہے اُدنی عبارت کو ترک کر کے فقط اُدنے اسلئے گرامی تحریر ہوئے ہیں۔



جناب مولانا ابو الفضل محمد حفیظ اللہ علی مدہ مدرس اول مدبر دھاکہ
مخدوم صاحب مولانا عبد الرحمن صاحب
سہیل پوری سابق مدرس اول مدرس
احمد خاں مدرس مدرس احمد خاں
مخدوم صاحب مولانا محمد امین اللہ صاحب



مخدوم صاحب مولانا محمد امین اللہ صاحب
احمدی خاں حبشی صاحب
احمدی مدرس باہم الشیخ اللہ
الاجریہ بکلیہ محمد بن عبد اللہ دھاکہ

محر مولانا مولوی محمد ابراهیم صاحب
دلائلی خراسانی حال وارو ڈھاکہ



محر جناب مولانا محمد الدین صاحب
صاحب مدرسہ سرگودھا

مسجد چوک

محر مولانا محمد عبداللہ صاحب مدرسہ

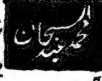


محر جناب مولانا عبدالعزیز صاحب
مقدم مسجد چوک سجاولہ نشین

محسنہ ڈھاکہ لقمہ اجواب

مزار حافظ احمد صاحب مرحوم مخور

محر جناب مولانا محمد عبدالرحمان صاحب



محر جناب مولانا محمد شاہ صاحب دلائلی

مدرسہ ڈھاکہ

محر جناب مولانا محمد واحد نور صاحب



محر جناب مولانا حافظ صفوی فقیہ محدث

رامپوری استاد نواب صاحب قوم



جامع اشتات الفضائل محمد پات

ڈھاکہ

بخاری ڈھاکہ

محر جناب مولانا عظیم الدین صاحب



موضع درگو پور ضلع پتہ بردھات

عالم باطل

موافقہ کردن علماء کہ در صحبت کتاب جامع التقریر تصدیق فرمودہ اند و دستہ دفناوی حکم حرمت
برخاستن از قبر و قفس نوشتن سکرکات بحدک وافیون و گانج و مدک و شراب و بر جرت معیت
از غیر شرع کہ پانہی فرائض و واجبات و تنہی و مکرکب ممنوعات است دادہ اند و اینکہ جنین پیر
شیطان خال و مقل است و مرید شدن از قطع احرام است و آنرا ولی اللہ گفتن کفر است و تزکاح
زمان مریدان اشیہ کنند و ہمہ عبادتہائے او شال بر دارد و نہ بر مسلمانان لازم کہ جنین پیر شیطان را
از خانہ و موضع بیرون کنند و فرقد مرثیایان نیز از مسلمانان بیرون است از پیر پر ضرورت است
و بر بر مسلمان رو کردن قول فعل ایشان لابد است۔

محر جناب طالب صفوی باصفانادی



محر جناب طالب صفوی فقیہ اصولی مرئی



گروان صاحب درجۃ المقام

محر جناب طالب صفوی فقیہ اصولی مرئی

مہاراجا علی صاحب مقرو

میر جناب مولانا گل احمد صاحب

جامع شانت الفضائل

میر جناب مولوی سید جمال حسنا

عالم باعمل موضع ملہو علاقہ چچہ

میر جناب مولانا محمد سعید اللہ صاحب

ساکن ایضاً عالم باعمل

میر جناب مولانا محمد عبدالرشید صاحب

حمیدی عالم باعمل ضلع کبیل پور علاقہ چچہ

میر جناب مولانا محمد غلام ربانی صاحب

جامع جمع علوم فاضل کامل موضع

شس آباد علاقہ چچہ سیاح جنگال

میر جناب مولوی حافظ غلام سبحانی

صاحب موضع شس آباد علاقہ چچہ

عالم باعمل

میر جناب مولانا مولوی تصدق حسن

صاحب علاقہ چچہ عالم باعمل

میر جناب مولانا مولوی محمد رفی صاحب

صوفی زراعتی عالم باعمل درہ

میر جناب مولانا مولوی محمد گل صاحب

موضع درہ علاقہ چچہ عالم باعمل

میر جناب مولانا صفت اللہ صاحب

پشاور مولوی سرور پشاور ملا صاحب

چچہ عالم باعمل

میر جناب مولانا برہان الدین صاحب

علاقہ چچہ - جامع الفضائل

میر جناب مولانا ولی ملا صاحب موضع مسکرم

اضلاع عالم باعمل چچہ

میر جناب مولانا دامن ملا صاحب

جامع العلوم چچہ

میر جناب مولانا سعد الدین صاحب

جلالپور چچہ - جامع الفضائل چچہ

میر جناب مولانا مولوی سید اکبریم

صاحب جلالپور - عالم باعمل

میر جناب مولانا محمد یار یزید صاحب

موضع نر توبہ - عالم باعمل

میر جناب مولانا محمد گل صاحب جامع العلوم

موضع نیڑہ چچہ

میر جناب مولانا عبدالغفر صاحب

موضع کد تھی چچہ جامع العلوم

میر جناب مولانا مولوی سید الامان گل

صاحب جامع الفضائل موضع یسکان

نقل اس فتویٰ کی جو حضرت شاہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ کے زمانے میں پڑے بڑے علماء

عرب و عجم نے لکھے تھے ان کے قصیدے سماع کی حیرت میں نہیں لکے ہیں +



سوال چنانچه فرمایند امر ملت و دین و کار و کشتیایاں محصولات احکام شریعت حاصل الله الهم و کثرت
 الخافض اسماء در آنچه معلوم در ایشان اهل روزگار که شتم است بر جمعیت بیرون و جوانان و قحطی
 و در قاصداں باده نش و غیر آن این مجموع و لهو و لعب و غیبت باشد یا نه **علمای جواب** دادند با التفات
 باشد باشد باشد **سوال** هر کسین سلع را حلال دانند و بگویند که این سلع طاعت است و حاصل
 اے الحق و مقرب اے حضرت الله و سبب مکاشفات حقایق و وقایع غیبی و وسیله رفیع درجات
 عقبا و است و جماعتی ویر تصدیق میکنند و متابعت مینمایند قول او فعلا و فعل ویر احسان
 میکنند و نایب این منکرات را جفا میکنند و استقبال میکنند این جماعت بحلال و الشق غیبی
 فعل و متابعت و تصدیق و احسان و اصرار کافر می شوند یا نه بیان فرمائید تا ثواب حاصل
 شود **علمای جواب** دادند شوند شوند شوند +

کتابچه شریف محمدی و الله اعلم	کتابچه مولانا خاں الدین طویانی
کتابچه علی بن محمد طاهر ملک نام	کتابچه محمد بن احمد قاضی الانام
زین الدین المفتی	کبر الدین
کتابچه محمد بن سعید الکاشانی	کتابچه ابوبکر بن علی بن عثمان قاضی
قاضی بدوان و الله اعلم -	امام جلال الدین
کتابچه ابوالفخر محمود قاضی	کتابچه احمد بن یوسف ضیاء الدین
میران الدین نزار و الله اعلم	کتابچه عبدالعزیز الزاد قاضی امام
کتابچه علی بن علی النوروری	جلال الدین و الله اعلم
و الله اعلم	کتابچه محمد بن عبدالرحمن بن عبد الله
کتابچه محمد بن احمد طویانی قاضی	انطب الخطباء و الله اعلم
۱۱۰۰ و الله اعلم	کتابچه سید الرضی بن مولانا ابو الدین
کتابچه ابوبکر بن یوسف الدین	الدشقی و الله اعلم
المستر الی الامام سراج الدین نجفی	کتابچه حمید الرحمن بن احمد بن عبدالرحمن
و الله اعلم	بن محمد امام ضیاء الدین عبدالوہاب سنوری

کتبہ عبدالرحمن بن محمد خط قاضی سری

واللہ اعلم

کتبہ ابو طاہر بن ابی بکر الحسین الخطیب

الامام عز الدین انصاری فی دہلی

کتبہ محمود بن حسین السعدی البغلی

نیراز واللہ اعلم

کتبہ موابیر علامہ شیخ علی محمد بن رضوان علی الترمذی

و حرمت فنا و مرزا میرد قس و غیرہ بحرات و جنین

پیر شریعت قطعا حرام است

میر خباب مولانا مولوی جان محمد صاحب

جناب مولانا مولوی احمد علی صاحب

موضع کاو کمال - چچہ

جناب مولانا مولوی عبداللہ

صاحب موضع بہبودی

جناب مولانا مولوی شمس الدین

صاحب موضع غورخشتی

جناب مولانا مولوی محمد اللہ جان

صاحب موضع جلالیہ - چچہ

دیوبند

کیا فرماتے ہیں علامہ عین رس شریف کہ

زیر پیری سرہندی کرتا ہے اور شخص بے علم ہے

نہا نہیں پڑھتا - اور مریدوں جالوں کو گانا

جناب مولانا مولوی فضل الرحیم

صاحب موضع حاجی شاہ چچہ

علامہ دیوبند ضلع سماں پور

جناب مولانا جامع جمع العلوم

عالم باطن مولوی محمود صاحب

مدرس اول - مدرسہ دیوبند

الجواب صحیح دفع صریح عنایت الہی

عفی عنہ ستم مدرسہ نظام علوم سہارنپور

الجواب صحیح کتب فصیح بدلتلطیف

عظا اللہ مدرس مدرسہ نظام علوم

سہارنپور

الجواب صحیح کتب الفقیہ صغیرین

عفی عنہ دیوبندی

مواہیر کابل و پشاور و جلالا

مولوی مرزا جان محمد صاحب بخاری اند

جانی توابع روس کتب جامع التقریر

صحیح است کتاب

کتاب جامع التقریر بے مثل است

در تفصیل و استدلال و مخالف و موافق

و مرد و است محمد اللطیف پشاور

جامع التقریر کتاب عمدہ لا جواب است

محمدی توابع پشاور

جامع التقریر بہار عمدہ کتاب و ہر

بجائنا چنانکہ کو دنیا تالی بجائنا کرتا ہے۔ صوم مستحب
 کا خود بھی تارک ہے اور مرید و کو بھی ناگید نہیں
 کرتا کہتا ہے کہ میں دل میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا
 ہوں اور دل ہی میں نماز پڑھتا ہوں عورتوں کو
 مرید کرتا ہے اور ان سے ران سینہ پاؤں دلاتا
 ہے۔ عورتوں سے بدن پر تیل ملواتا ہے

گاجر اخیون دینو نشہ کی پزیرن کھاتا ہے خراج
 کے خلاف باتیں کرتا ہے۔ کیا یہ افعال اقوال
 اس کے درست ہیں یا نہیں اور وہ شخص قابل بھی
 کے ہے یا نہیں بیٹھا تو خدا **الجواب** شخص
 گمراہ اور کافر ہے اس پر اعتقاد کرنے والا مرید
 ہونے والا اس کی یہ باتیں بھی جانتے والا کافر
 ہے جیسا کہ کتاب جامع التوحید فی حرمتہ انشاء اللہ
 میں فصل نہ کو رہے قاضی غلام گیلانی پجاری
الجواب صحیح شخص گمراہ بیدین ہے اس سے
 بیعت ہونا حرام اور موجب ضلالت ہے اور اس کے
 یہ افعال محضیت اور حرام ہیں اور معتقد بنائے
 اور طاع جانتے والا گمراہ اور بے دین خارجی
 اسلام ہے اشراف علیہم اشعاب اللہ

مواہب عالمی حرمین - مکہ و مدینہ
 داروآن از طائف اہل سنت و جماعت طہر ج
 در فاضل و عی و شادی و شادی بنایر کرد و کتاب جامع التوحید کہ مرید گشتہ

معنون او با صواب است نور علی ملک کو
دیوبند
الجواب صحیح سندہ عزیر الرحمن غنی عنہ
 در مد عربہ دیوبند
الجواب صحیح و حق صریح عنایت احمد
 ہستم در مد مظاہر علوم سہارنپور
الجواب صحیح عبد اللطیف عفا اللہ عنہ
 در مد مظاہر علوم سہارنپور
الجواب صحیح کتبہ الفقیر امیر حسین
 غنی عنہ

غلام گیلانی

شرعی

و دل بوقت همه از اسلام خارج اند و همه مضامین کتاب

جایز الخیر فی حرمتہ الفناء و المزامیر را مصدق اند و این مواہب منورہ فیہ فی تادی و تریس موجود اند کہ بسیار
کوشش فراہم کرده شدند و ہمچنین این علمائے نامدار بر رد کردن عقاید قادیانی مواہب سر کرده و بر ادب و
اتباع او حکم ابتداء کردند و عقائد قادیانی را از شرعیت مخالف شمرده اند چنانکہ علمائے لاہور و پشاور
و امرتسر میرٹھ و دیوبند و سہیلکن پور و راد آباد و رانیپور و بریلی و آگرہ و دہلی و فیرو
جیہ اصدار کمی و بر کفر و شیال مواہب سر کرده اند چنانکہ در کتب علماء موجود است

شیخ محمد سعید باسعید شیخ العلام

فہرستہ

مولوی شیخ الخطباء احمد ابوالخیر میر داد الملکی

فہرستہ

مولانا شیخ صالح کمال مفتی الحفیدہ بک

فہرستہ

مولانا علامہ علی ابن عبدلیق

فہرستہ

مولانا شیخ الدلائل حضرت

فہرستہ

محمد بن الحسن الدہلوی

فہرستہ

مولانا حضرت شیخ سید اسماعیل نقوی

فہرستہ

مولانا شیخ محمد السید الزرقانی

فہرستہ

مولانا جمال بن محمد بن حسین

جمال

مولانا شیخ مصدق احمد الدہلوی

فہرستہ

مولانا شیخ عبد الرحمن الدہلوی

فہرستہ

مولانا شیخ محمد یوسف افغانی

فہرستہ

حفظاً بالسیع الشافعی

فہرستہ

مولانا شیخ احمد الملکی

فہرستہ

فی الحرم الشریف بالمدینہ المنورہ

فہرستہ

مولانا محمد یوسف

فہرستہ

مولانا شیخ محمد صالح

فہرستہ

بن محمد الفضیل

فہرستہ

حضرت مولانا شیخ عین ابی بکر

باجنید

عمر بن ابی بکر
راجلید ۱۲۹

حضرت مولانا شیخ عاجز بن

مفتی المالک بن سابقا

حضرت مولانا علی بن حیدر

المالکی

مولانا شیخ عبد الکریم بن حاجی

الدراغستانی

مولانا شیخ محمد سعید

بن محمد ابیانی



مواہیر علماء الدین المنورة

مولانا مفتی تاج الدین الیاس مفتی الحنفیہ

مولانا عبد السلام اندراغستانی

مفتی الدینہ سابقا

مولانا الشید احمد الجزائری

مولانا شیخ فلیل بن ابراہیم

لخریوتی

مولانا شیخ السید محمد سعید شیخ الدلائل

مولانا شیخ محمد بن احمد الحمیری



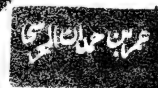
مولانا السید عباس بن سید الخلیل

مدرس فوائد شیخ الدلائل

مولانا عمر بن محمد الحمیری

مولانا السید محمد بن محمد الطرانی

مولانا شیخ محمد بن محمد السودی



عبدالقادر زکریا جی

مولانا شیخ الفاضل عبدالقادر رفیق اشبلی الطرابلسی
الحقی مدرس بالمسجد النوری

مواہبیر العالماء الشافعیہ ذی المالکیۃ



مولانا السید الشریف احمد الزنجی
مفتی الشافعیہ فی الحدیث الحنبلیہ



مولانا شیخ محمد العزیز الوزیر المالکی المغربی الاندلسی المدنی التونی



مولانا

ہر اقل فتویٰ علماء الحرمین وغیرہا من المحدث والسند والشیخ بالاعتقاد فی الفارسی
وایانہ الجمل والمفضل ساجین الابلہ لدوران امیر والحدیث علی کثیر مقامہ المرزا القادیانی ولی
حضرت اللہ والعتاد الفز امیر والاحتیاج من الفوقہ الوصابیہ وغیرہا من الاسلاف والاجتہاد
الامامیہ یہی حق خدایہ علیہ السلام کہ جو کلمہ کوئی سوائے نماز و روزہ وغیرہ احکام اگر کان
برائے مسلمان کافی است یا نہ

وہی کہ گوید ہر فرقہ کہ مدعی اسلام باشد دیر نہ رہے کہ باشد برادر راست یا او اتحاد یا بدو اشت
وہی کہ بخیر و دیر رہد و دیر کند گنا و سرود زندگان با مزایہ یعنی استعمال کنندگان لافہرہ
شملہ تار و پنگ و رباب نہ ملحق و دوف بطریق لہو و لہ و خوردن گنا مسکرات شش اندون کا بڑی
و شراب و مدک و فرقہ مرزا میرزا دیانی این گفتہ زید درست است یا نہ

۱۳) غیر تقلیدین فرقہ و ایہ لمانہ پسینی اندیانہ

فرقہ شیعہ در اہل سنت و جماعت داخل اند یا نہ

الجواب رب روتی علما مجرد کلمہ گوئی بر گزیرائے مسلمان کافی نہایت
 و بلکہ میں قول فرقہ کرامیہ است کہ تہذیب و آداب فرقہ منافق ہم دو حقیقت مومن باشند زیر اگر تہذیب و آداب
 فقط اقرار باللسان باشد۔ قال العلامة القاری فی شرح الفقہ الاکبر ذہب چھوڑا محقق
 الی ان الایمان هو التصديق بالقلب واما الاقرار بشرط الاجراء الاصلحکام لما ان
 تصديق القلب امر باطنی لا بد له من علامته الی ان قال فطهران حقیقتہ الایمان
 لیست مجردة کلفنی الشہادة علی ما ذهبت الکرامیہ انتہی و تحریرت فوٹ الاظم قریب
 و رغبتہ الطالین فرمودہ و اما الکواصیہ للتوبة الی عبد اللہ بن کرام زعموا ان الایمان
 هو الاقرار باللسان دون القلب و ان المناقبین کافوا مؤمنین فی الحقیقتہ۔
 انتہی۔ نزدیک مسلمانان اہل سنت جماعت برائے مسلمان بودن کلمہ شہادت بزبان و
 تصدیق بیک بودن پروردگار و دیگر ضروریات بقلب کردن و عمل صالح کردن با بعضا و جراح
 شل روزہ و نماز و زکوٰۃ صحیح تصدیق و غیرہ از بس ضروری است کہ فصل باتم تفصیل فی المطول
جواب سوال دوم در تفسیر مدارک و غیرہ بسیار کتب دینیہ آمدہ کہ فرمود رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم گفتہ است من ہفتاد و سہ فرقہ باشند ہمہ در دوزخ روند فقط یک فرقہ نجات یابد۔
 و اس فرقہ اہل سنت و جماعت است پس فرقہ اہل سنت و جماعت را از ہر فرقہ ہائے باطلہ و
 غلطیہ بجز ہفتاد و سہ باید داشت فرقہ صاحب نجات را با فرقہ ہائے ہالکہ چہ اتحاد باشد +
 تقریر نیز را دکش و غنہاں و مطہاں و قوالاں کہ مضامین غیر شرع یا اجتماع کو دکاں و زناں و جاہلان
 سے گویند و سخنان مبیدیان دزدانہان سے رائند و از ظاہر شریعت مخالف باشند و برائے تحصیل دنیا
 اہم این کار شیطانی نفیری سے نہند و مردمان جاہل را مرید سے کنند و بصورت عالمانہ کافیا بین
 میکنند و از صوفیائے کرام سند کاذب سے آرنند و دم بتقریری ہی زنتہ و با احکام ظاہری التفات نمی
 آرنند و بعضی مضمون نامشروع و طعن سے سرایتند ایس ہمہ کہیہ و گناہست خیر دانندہ انہا کافر گردد و متکبر
 ہندیہ و النور و جانید و شامیہ و نور احمدی و غیرہ بہین مسائل موجود اند۔ و نورشدگان مسکرات و غیر
 غیر شرع و فحشاء مخالف شریعت و دیگر فرقہ ہا کہ در سوال مذکور اند یعنی از ایشان از وائرو اسلام خارج اند
 دہے مسلمان مگر تحت خاص خصوصاً فرقہ مزائید کہ اقوال و افعال و اعمال بہین دانستہ اند مگر با

و بنده وستان در کفریات ایشان رسائل عدیده تعریف فرموده اند و آن جناب و ذلک بشکن جوابات
نوشته اند که از سر زائیاں صدائے برکاتت جزئی الله تعالی العالمین ضمیمہ شریزاد و از هر
رسائل و کتب زیاده تر تفصیل و تحقیق داد و در اسبین در کتاب رد مزائیاں که از تعریف قاضی
غلام گیلانی باشد مرقع شمس آباد علاء قیچ فیض لعلی و بر سر خود است و خطا و اس کتاب عقائد
قادیانی و احکام آن بخوبی معلوم شود اگر مزائیاں از انصاف است کتاب را ملاحظه کنند بر سر حق
آنچه و لیکن التمسک اذا تمکک احکامک پس معلوم کنند که گفته زید غلط و باطل است و نجاس
الابوار آورده قد الفقی السلف علی الظاهر العین والدعوة للظلمة والمبتدعة و کل من
عصی الله بقوله تعالی لا تجادل قومایه یؤمنون بالله والیوم الآخر یوادون من حیجری بالله
و رسوله و لو کانوا اذاعهم و ابناهم او اخوانهم او عشیرتهم فذلت الایة علی ان مثل المعاصی
و المنکرات یجب بحدیث و لو کان من الاقران و یا بدعیان عداوت و دشمنی واجب است بمقابل
هم در این تفصیل طویل نوشته

جواب سوال سوم غیر تعلیدین زمانه ما از زمره اهل سنت و جماعت خارج اند زیرا که اهل
سنت و جماعت در چهار مذهب تفرقه اند و ایشان خود از نهاده باری و سخت انکار می کنند بلکه
خواه باری را حرام می دانند و بعضی بے باکان در حق امامان مذهب سب و دشنام میدهند و کتب
فقره و ضلالت می گویند و صفیای و شافعیای و یزیدی مذهب خود را شرک می دانند پس نماز و روزه
ایشان نباید خواند و ایشان را در مسجد و عید گاه و ولنگزارند و مناکحت با ایشان درست نباشد
زیرا که ایشان کفو اهل سنت و جماعت نمی باشد و دیگر همه معاملات دینی و دنیوی پیشل شرک است
قریبانی و شریعت و مضاربت با ایشان نکنند و در خطای فرموده *

هذه الطائفة الناجية المسماة باهل السنة والجماعة اجتمع اليوم في المن اهيهم
المخفيون و المالكيون و الشافعيون و الحنبلين و من كان خارجا عن هذه المذاهب
الاربعة في ذلك الزمان فهو من اهل البدعة و النار اذ في ثناء الله صراط يانی
بني قدس سره و تدبر بظهوری نوشته فان اصل السنة و الجماعة قد افرقت بعد القرن الثالثة
او الرابعة على اربعة من اهل و لم يبق في الفروع سوى هذه المذاهب الاربعة فعلا لافضل

الاجماع المركب على بطلان قول مخالف كلهم وقد قال الله تعالى وينبغي غير سبيل المؤمنين
لقد ما تولى وفضل جنهم وسملوت مصيراد .

جواب سوال چهارم فرموده مفتی زکریا اذ اهل سنت وجماعت خارج انبلکه دریں زمانه
اکثر ایشان کفارند و دشنام صحابه سے کنند و آنرا حلال و حرام و دیگر عقائد کفریہ بہا سے دارند پس
در بیان سنی و شیعہ بودہ الشریعتین است فی العالمگیریہ و بحسب الظاہ لغرض فی قولہم یوجزم کلامہما
الی اللہ نیا و چنانہما نسخ الا و روح و ہما منتقال روح الالکہ الی الاخرتہ و بنویں فی خروج امام الباطنی
و تبعہ علیہم الاخرہ النبی ان ان یخرج الامام الباطن و بقولہم ان بہر شیل علیہ السلام غلط
فی الوجہ الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم علی علی بن ابیطالب رضی اللہ تعالی عنہ و ہذا البیہق
خارجون من ملتہ الاسلام و احکامہم احکام المرتدین لکن فی الذہبیرتہ بنی لم یقطر علیہ
بقدر داشتہ شود .



ارکس مجلس اہل سنت کلتہ

وہذا اسماء حضرات العلماء و الفضلاء فی فتاویٰ الحنین الشریفین



محمد سعید بن محمد باعیل مفتی الشافعی
رؤیس العلماء بکلتہ الحنین
السید عزیز سالم بن علی الوطاسی العلوی

تفصل الحق الى

تفصل الحق الى

اسماعيل بن حافظ الكتب الشيعي قاتل حافظ كتب الحرم الى

افندي جان البخاري الجادر باطرين الحنثين

محمد صالح ابن المرجوم العلامة صديق

كال التي مفتي سكة الكرمه

عمر بن ابى بكر باعنيه خادم

طابته العلم بالسجده الحرم

محمد حسين بن محمد حسين ابن تروس

بالحرم الشريف الى

غلام مصطفى المنهاجر باطرين الحرم الى

آدم بن خيرى الى

عبد الرزاق القادرى الحنفى

ابن عبد الحميد القادرى خادم

المشعر الحرم

عبد الوهاب بن عبد الله

الحنفى القادرى

سيد محمد بن محمد

عثمان بن عبد السلام دافى

الشيخ اسماعيل بن خليل

محمد يوسف

اسماعيل

صلاه

احمد الكلى الحنفى الشيعى الصابرى المادى

المدرس بالدرسه الاحمدية فى كية المحمديه

محمد بن يوسف الدين

محمد الحسين مدنى

محمد سعيد الغيب مدنى

فتاوى علماء اهل سنت هستان

بچه چوند ضلع اما و ه

سيد عبد الحليم بن قويدى

سهيوانى صاحب مكتبة اهل

سنت برلى

غلام دينكار لاهورى رئيس العلماء و نجاب علامه

حافظ عبد الكانى الرأبى

ميرزا محمد سبجانيه الرأبى

موسى سجاد كانيورى اتم طبع

اهل سنت برلى

ميرزا محمد الرحمن دهلوى مدنى

درسه محبى

الغفر الحقير الحاج فاضل الطيف القادری

محمد عبد اللہ خادم الطیف مدرس

اعلیٰ مسجد جامع ممبئی

الغفر عبد اللہ بن محمد الحموی دارالکتاب

عالیہ مدینۃ السلام سرکار نور بازار

لبنہ و سبک و اردو میثی

قاضی اسماعیل الہری ممبئی

خادم الشرع الشریف قاضی

شریف محمد صالح بن المرحوم

قاضی شریف عبد اللطیف

قاضی شیخ محمد مرثی قاضی دوم

شہر ممبئی

قاضی اسماعیل الجہانی

الشافعی

محمد اسحاق (واعظ ممبئی)

حسن بن نور محمد

حیدر آباد کن

محبوب نواز الدولہ دکنی اول شہر حیدر آباد کن



مخدوم الحسن بن زبیر مولانا حسین مرحوم مکتبہ

محی الدین باوشاہ صاحب قادی

شیخ محبوب شاہ قادی

محمد باوشاہ صاحب قادی

محمد اسحاق ابوالاسلام خلف مولانا

صہبائی مرحوم صاحب مکتبہ الکلام

گکاشن آباد ناسک

سید عبد القادر الحسینی القادری

(مفتی ناسک)

غلام محمد بن الدین السید

علاء الدین الحسینی المودودی

الرفاعی

محمد عبد الغفور (واعظ ممبئی)

محمد عبد اللہ بن الحسن النقی القادری

الہزاروی مدرس مدرستہ نجفیہ

ممبئی

محمد طاہر ممبئی

السید محمد قادی مولانا الحاج

الحاج الوعظ النجفی

غلام محمد رحمان الدین مفتی

سابق گل برکہ شریف

محمد بن علی

(مخدوم مفتی حیدر آباد کن)

محی الدین باوشاہ صاحب قادی

محمد ضیاء الدین غنی ثانی دوم
حیدر آباد دکن

احمد آباد گجرات

نذیر احمد خاں مدرس اول سید طیب گجرات
نذیر احمد خاں
غلام رحیم اصغر آبادی

دہلی

سید محمد ابراہیم مصنف شکوہ دوست
روندہ

محمد یعقوب خاں مولانا کریم اللہ
مروتوم دہلوی

محمد کریم اللہ اولیاد مدرس علی

سرحد شریف

ابوسعید محمد علیم اللہ

فتح پور سید محمد ابوسعید راد

نزدہ صاحب رسالہ فتح الحجت

وہد اللہ محسن و نذیر محمد خان گجرات آبادی

ابوسعید

محمد خلیل الرحمن برصا پوری
مدرس رسالہ حالات الادب

محمد خلیل محمد بدایوں

فضل احمد سہیلانی

نور عارف بخش مدرس مدرس بدایوں

محمد عبدالقادر قادری را علی حضرت تاج الخول
محب الرسولی فضل حکما اہل سنت

محمد عبدالقادر قادری قاضی و

مدرس اول مفتی بدایوں

محمد عبدالقادر قادری

بانس بریلی

محمد المصطفی احمد رشتا خاں

حسینی قادری دمجدو ما تن حافظہ

عالم اہل سنت و جماعت رئیس الفضل

حامد رضا خاں عالم کامل خلف الرشید

نصرت محمد دمجدو ما تن حاضرہ

محمد عبدالرشید مدرس

مدرس اکبر

محمد خلیل اللہ خاں بریلی

سلطان احمد بریلی

سلطان احمد

علیگڑھ

علیگڑھ

سرگودھا

مولوی عبدالکرم صاحب
محمد سرگودھا الحق (کرم) عاقل
(دعالم کامل)

دراستہ کابل
خراسان

نواب

شہر پدایوں

نواب

مولوی نواب الدین احمد صاحب

رامپور ریاست

رامپور

رامپور

رامپور

رامپور

رامپور

محمد لطیف اللہ (طاف مفتی سعد اللہ)
مروم
محمد سلامت اللہ مفتی و مدرس
مدرسہ ارشاد دیہ
محمد عبدالغفار خان
محمد ظہور الحسن مدرس اؤل
مدرسہ اہل سنت و جہان
بریلی -

سید محمد نوح و سجادہ جناب
ساقی بریلوی
سید محمد سلیمان اشرف حافظ
دو اعظما بہا شریف

محمد نوح

محمد سلیمان

شہر پٹنہ

محمد الدین

محمد فضل حق

محمد عبدالحی

محمد الدین

فتح الدین

محمد امیر علی

محمد الدین

محمد الدین

محمد الدین

محمد نجم الدین مدرس دوم
مدرسہ اہل سنت پٹنہ
سید محمد فضل حق رسابق مدرس
اول مدرسہ اہل سنت پٹنہ
محمد عبدالحی مدرس چہارم مدرس
اہل سنت پٹنہ
محمد ضیاء الدین تائب ہتم مدرس
ولدہ محمد خفہ پٹنہ
حافظ محمد فتح الدین پنجابی
حافظ سابق و مدرس مدرس
و صد مجلس اہل سنت پٹنہ
محمد امیر علی زانیہ مدرس مجلس
اہل سنت
خواجہ محمد احمد علی شفا مدرسہ مدرسہ
صاحب جامعہ ہفت بخش مدرسہ سہو
محمد احمد علی

بھراچ

سید محمد نادی ضابطہ
مردی نادی

مارہرہ شریف

ابو الحسن احمد لوری
حضرت صاحب مجاہدہ
ازاد لاداجا حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ

محمد عادل (خلیفہ مولانا سلیمان مسعود)
مرکز کابینہ دینی رکن اعزازی ندوہ

لہور شریف

انتخابات احمد احمدی
حضرت مولانا صاحب مجاہدہ
مخدوم احمد علی حق مدرس سبزو
در کین اعزازی ندوہ
در تفریح بین القدرین الصابری

صاحب گنج گیارہ شہر
میر نصرت عالم

محمد فضل حق (جامع الفضائل)

الحال مدرس اول مدرس عالیہ
راہپور
محمد قاسم علی

پشاور

محمد خلیل الرحمن
محمد عبداللہ قادری پشاور
مدرس اول مدرسہ اہل سنت پشاور

شاہجہان پور

سید محمد اعظم شاہ
بہار شریف

ابین احمد فردوسی صاحب مجاہدہ
بہار سابق صدر دکن اعزازی
ندوۃ العلماء

محمد عبدالواحد خاں مدرس
مدرس فیض رسول
محمد احمد سابق مدرس اول

خانقاہ
سید محمد اعظم شاہ

سید حسین قادری

حسین

سیتاپور

حافظ میرزا محمد (تلمیذ مولانا عبدالحق صاحب خیر آبادی مرحوم و مدرس اول شد)

امیر الله

لکھنؤ - محمد عبدالوہاب

عبدالوہاب

لکھنؤی (سابق رکن اعزازی ندوۃ العلماء)

پہلی بھیت محمد وحی احمد

وحی احمد

لطیف مولانا مرحوم مراد آبادی

و محدث سورتی

محمد طفیل الرحمن (طبيب حافظ)

صالح الرحمن

و تلمیذ مولانا فی مرحوم گچ مراد آباد

محمد عبد السمیع رسولانا حافظ

عبد السمیع

و مدرس و مفتی

جیلپور - محمد عبد الکریم

عبد الکریم

المجیدی النقشبندی و مفتی

و مدرس جیلپور

محمد عبدالسلام (مدرس و مفتی)

عبد السلام

جیلپور

ایمراپاں ضلع قنوج

عبد القادر

سید محمد نعیم الرحمن (مصنف کتابت العلوم و ندوۃ العلماء)

بشارت کریم

محمد بشارت کریم

محمد کریم

محمد کریم رضا بھٹیوی

(مدرس مدرسہ گریجویٹ ضلع گنجان)

عبدالرحمن

عبدالرحمن فضل رحمانی

تلمیذ حضرت مولانا ہدایت السعفی

جو پوری :

مدراس و بنگلور

محمد

محمد و ابن صبغۃ اللہ

مدراسی

محمد

محمد عبداللہ مفتی و قاضی

اہل مدراس

محمد

قاضی سید شاہ محمد بلقعدوس

قادری امام مسجد لشکر گاہ بنگلور

سید محمد عبدالغفار شاہ مدرس اول

عبدالغفار

مدیر جامع العلوم بنگلور

محمد

سعیدی الدین حکیم قدیم صدر

مدرس مدرسہ قدوسیہ جامع العلوم

سہارنپور

محمد

سید محمد عبدالغفر (مفتی)

مدرس اہل مدرسہ حنفیہ

تلمیذ ارشد علامہ خیر آبادی

پھلواڑی شریف

محمد مدد العزیز قادری

مولانا صاحب مجاہد بہادر

دانا پور سید کریم

ابوالحسن صاحب مجاہد دانا پور

آگرہ حافظ رحیم اللہ

مشہور ادیب

دو اعظما سائین مدرس اول

جامع مسجد آگرہ

محمد رمضان مفتی مدرس اول

جامع مسجد آگرہ

سید شعیب احمد بہاروی

حافظ سید اظہار حسین

سہبوانی

دارالسلطنت کلکتہ

محمد اظہار بخش بکری

بارک پور کلکتہ

عبدالحلیم غلط و شاگرد

مولانا حاج

عبدالحلیم

محمد عالم تلمیذ مولانا عبدالحق کانپوری

مستوی مسجد کلکتہ

عبدالحمید بانی بنی حال

وارد کلکتہ

عبدالحمید

محمد کریم بخش مدرس سندھ علیہ

محمد عبد اللہ بنداوی

قادری مشہور مفتی

نٹرل کلکتہ

حضرت مولانا سید شکیل الدین

صاحب بنی تہنی بنداوی

عبد اللہ

اعلان

جو کوئی رسالہ جامع الخواریر

قادری کے مضامین کوئی نہ جانے یا باقی سائل کو جو

ان مہر و یک متعلق ہیں حق نہ چالے اور رد ہلکے تو

تو اگر صحیح رہو اور اوستی ہی ہو کر نہ ہونے لکھا اور ان علما

سے جو زندہ ہوں مہر کر کر کر فقیر مصنف رسالہ اچان الخواریر

رہے قادیانی کے پاس پہنچا مے تو ناکلیتیں ہزار افاضی

کا وہ شخص سخی ہو گا فقیر رویم اسکو دینے کیلئے اقرار

کرنا ہے مگر امید نہیں کہ قیامت بھی اسکا روئے لکھ

سکے جیسا کہ اس فقیر نے مدلل اور بکثرت لکھا ہے

واللہ یجہدی من یشاالی صراط مستقیم فقیر فاضل

غلام کیلائی صغی نقشبندی پنجابی چھپا بھی

در بعض بلاد پنجاب و خراسان و بنگال رواج است که اگر کسی زن غیرا
 نزد خود دارد یا بجز اسوری خورد یا بحدسه طلاق زن را بکلیل نزد خود می دارد
 اینچنین کسان را علما بندی کنند یعنی از مسجد و چهاره گاه و عید گاه بیرون می
 کنند و با ایشان نماز خواندن و اکل و شرب و سلام و کلام و نکاح و مدد و اولاد
 را جایز نمی گویند و وقتیکه آن شخص نزد حاکم و عوایع غرضی خود میسند حاکم
 وقت از علماء می پرسد که فلان شخص را که در مسجد و غیره نمی گذاری آن کافیر
 است یا مسلمان آن عالم کافر گفتن نمی تواند یا چار مسلمان می گوید پس حاکم میگفت
 که مسجد و عید گاه حق عامه مومنین و مسلمین است در کدام کتاب نوشته است
 که اینچنین گناهکاران را از مسجد و غیره بند کردن باید پس آن علماء از جواب عاجز می
 شوند و کتاب حاکم نازل می شود اکنون عرض است بخدمت علماء محققین که آیا
 اینچنین کسان کافران یا مسلمان و بصورت مسلمان بودن بر آن منع کردن ایشان از
 مساجد و معا بدلیل و در شریعت موجود است یا نه **جواب**
 اینچنین اشخاص را از مسجد و غیره دور باید کرد و هم چنین فرقہ مرزانیہ قادیانی و شیخی
 و دہلوی غیر متقدمین و فرقہ قرآنیہ که سوائے قرآن تشریف بیخش را تسلیم نمی کنند از
 حدیث و فقه انکار می کنند و فقیران غیر شرعاً که سکراتی نوشند و ریش می تراشند
 و از نماز روزه و دیگر فوریات دین انکار و تاویل باطل می کنند و جنید
 کنندگان که به پیمان ذکر بپری رقص می کنند و لفظ اللہ را غلط کرده ان آن می گویند
 و سحر و سحر و سحر با مزامیر و الفاظ عجوزانه می گویند و آل فرقہ که سجد کردن پیوسته
 خود را جایز می کنند و فرقہ شیعہ و خارجیان و فریق کنندگان مال نیلای بکم قیمت که پس
 کار را پیشه ساخته اند و بد کنندگان سود خوری و کسی که مادر و پدر را سب و دشنام
 می کنند و آزاری دهد و عاقبت سواد پیر و مرشدان و ظالم بر مسکینان و غریبان و
 گیرنده مال بیتان و زنا و بیوه و دیگر فرقه های مثل اینها همه یک حکم دارند با ایشان

سلام و کلام و نکاح و شادی و دیگر شرکت در نماز پنجگانه و عید و جهازه و استسقاء
 و شرکت در قربانی و صدقه فطر و غیر من است و ایشان را در مسجد نباید گزارشت و در
 ضیافت و دعوت شریک نباید کرد بد و وجه اول اینکه بغض از این فرقهها کافرانند
 بوجه ضاد اعتقاد و اقوال کفریه چنانچه فرقه شیعه و خوارج و دهری و کافرانیانیکه
 گناه بار طلال دانند یا تقییر شمارند و اگر نه حلال دانند و نه تقییر شمارند این معاصی را تا
 کافر نباشند اما فاسق باشند بکمال فسق و بوجه فسق ظاهری خود اینای دهری و کفری
 صالحان را لهذا بوجه اینداز و ادب منع کرده شوند از سایر و غیره امور و این گفتن
 که مسجد و عیدگاه و جهازه گاه حق همه مسلمانان است این غلط است بلکه گاه نیک
 مسلمان هم از مسجد منع کرده شود بگروه از این امور مذکوره هیچ امر و گناه و ادب و وجه نباشد
 چنانکه ما بیگانه و قصاب که از بدن و عاقل او بپوشیده می آید یا جامه که بپوشیده شده
 میل آلوده دارد یا عرق آلوده دارد یا پیاز خام یا شیر خام خورده که از بوی بدی آید
 یا گنده دهن یا گنده بطن دارد یا از زخم او بوی بدی آید یا مرض جذام یا هر مرض دارد
 ایشان را از مسجد منع کنند بلکه بر دروازه مسجد نگذارند اگر با دوازاں طرف می آید
 و بوی بدی آورد بوجه ایندازسانی که بوقت جماعت از آمدن ایشان در مسجد
 آدمیان و فرشته پیر و راضی رسد و بوقت غالی بدون مسجد ضرر ملائکه را می رسد
 پس هرگز در مسجد نباید بوقت نماز و نه در غیر وقت نماز و همچنین خارج کنند از مسجد
 کسی را که از زبان ایندازی دهند چنانکه غیبت می کنند یا بهتان می بندند بلکه نه بوی
 علماء بر صبی و خرامی و صاحب گنده دهن و گنده بطن و زخم هاری بد و دار نماز و عین
 واجب نباشد علامه شامی در باب مسجد فرمود قوله و اکل نحو توم
 ای کبعل و نحوه جماله را محتمل که چیتة الحدیث الصحیح فی النبی عن تریان اکل التور
 و البصل المسجد قال الامام الیمنی فی شرحه علی صحیح البخاری قلت علته النبی اذی
 الملائکة و اذی المسلمین و لا یخص مسجد علیه السلام بل اکل سوا
 له و ایتة مساجد نا باجمع خلا فامان شد و یلحق بالفسق علیه فی الحدیث

سوال نمبر

بعض بلاد پنجاب و خراسان و بنگالہ روان است کہ اگر کسی زن
غیر از تن و خود دارد یا بچہ اسود می خورد یا بعد سے طلاق زن را بکلی تحلیل نزد خود می
دارد این چنین کسان را علما ہندی کہند یعنی از مسجد و جنازہ گاہ و عید گاہ بیرون
نہ کنند و با ایشان نماز خواندن و اکل و شرب و سلام و کلام و نکاح و مدد و
اعداد را جائز نہ گویند۔ و وقتیکہ آن شخص نزد حاکم و حاکم بے عزتی خود میکنند
حاکم وقت از علماء سے پرسد کہ فلاں شخص را کہ در مسجد و غیرہ سے گزارسی آن کافر
است یا مسلمان آن عالم کافر گفتن سے تو اندنا چار مسلمان سے گوئید پس حاکم سے
گوئید کہ مسجد و عید گاہ حق عامہ مومنین و مسلمین است در کدام کتاب نوشتہ
است کہ این چنین گناہگار راں را از مسجد و غیرہ بندہ کردن باید پس آن علماء از
جواب عاجز نہ شوند و ہر ایشان جہانہ سے شود و عتاب حاکم نازل سے شود
اکنون عرض است بخدمت علمائے محققین کہ آیا اینچنین کسان کافر اند یا
مسلمان و بصورت مسلمان بودن برائے منع کردن ایشان از مسجد و معاہدہ
در شریعت موجود است یا نہ بدین الوجہ و اجواب این چنین استخاص را
از مسجد و غیرہ دور باید کرد و ہم چنین فرقہ مرزائیہ قادیانی و بھری و دہری
و بانی غیر مقلدین و فرقہ قرآنیہ کہ سوائے قرآن شریف هیچ شے را تسلیم نہ کنند
و از حدیث و فقہ انکار سے کنند و فقیران غیر شیعہ کہ مسکرات سے نوشند و ریش
سے تراشند و از نماز و روزہ ظاہری و دیگر فریایات دین انکار و تاویل باطل
سے کنند و جہہ کہند گان کہ بہانہ ذکر جہری نص سے کنند و لفظ اللہ را
غلط کردہ ال ال سے گویند و سرد و غناء کنند با مزایر و الفاظ جھنوائی
گویند و آل فرقہ کہ مسجدہ کردن پیرو استاد خود را جائز سے کنند و فرقہ شیعہ
و خارجیان و فریہ کنند گان مال نیلای کلمہ قیمت کہ ہمیں کار را بیشہ ساختہ
اند مدد کنند گان سود خواری و کسے کہ ماور و پھر را سب و دستنام میکنند

در زمین مسلمان نیست کسی کہ از خود بخواند را تمامہ می کنند

و آزار می دهد و عاقبت استادی و پیر و مرشد حق و ظالم برسیکنان و غیبا
 و گیرنده مال یتیمان و زنان بیوه و دیگر فرقهها مثل اینها همه یک حکم دارند
 با ایشان سلام و کلام و نکاح و شادی و دیگر شرکت و نماز پنجگانه و عید و
 جنازه و استسقاء و شرکت در قربانی و صدقه فطر و غیره منع است و ایشانرا
 در مسجد نباید گذاشت و در ضیافت و دعوت شرکت نباید کرد و وجه منع
 است اول اینکه بعضی از این فرقهها کافرند بوجه فساد و اعتقاد و اقوال کفریه
 چنانچه فرقه شیعه و خوارج و دهری و بعضی کافرند باینکه این گناه باطل حلال و نه
 یا حقیر شمارند و اگر نه حلال دانند و نه حقیر شمارند این معاصی را تا کافر نباشند
 اما فاسق باشند بکمال فساد و بوجه فساد ظاهری خود اندازند و بهند مسلمانان
 صالحان را لهذا بوجه ایذا دادن منع کرده شوند از مساجد و غیره امور و این
 گفتن که مسجد و عیدگاه و جنازه گاه حق همه مسلمانان است این غلط است بلکه
 گاهی نیک مسلمان هم از مسجد منع کرده شود اگر چه از این امور مذکوره هیچ اثری
 در موجود نباشد چنانکه مایه گیر و قصاب که از بدن و جامه او بوئی بدست آید
 یا جامه کنده بسته میل آلوده دارد یا عرق آلوده و ازو یا بیاض فام یا خام
 سیر خورده که ازو بوئی بدست آید یا گنده دهن یا گنده بغل دارد یا از زخم او
 بوئی بدست آید یا مرض جذام یا برص دارد ایشانرا از مسجد منع کنند بلکه
 بر دروازه نگذارند اگر باد از آن طرف می آید و بوئی بدست آید و بوجه ایذا رساندن
 بوقت جماعت از آمدن ایشان در مسجد آدمیان و فرشته هر دو را حاضر می رسد
 و بوقت خالی بودن مسجد ضرر ملائکه را می رسد پس هرگز در مسجد نیامدن بوقت
 نماز و نه در غیر وقت نماز و هم چنین خارج کنند از مسجد کسی را که از زبان
 اندازد و بد چنانکه غیبت میکند یا بهتان می بندد بلکه نثر و بعضی علامه
 بر برص و جذامی و صاحب گنده دهن و گنده بغل و زخم جاری بد بودار نماز عید
 و عیدین واجب نباشد علامه شامی در باب المسجد فرموده

(قوله واكل نحو قوم) اسے بصل ونحو ممانہ اکتھ کر سیتہ الحدیث الصحیح
 فی النبی من قرآن اکل التوم والبصل المسجده قال الامام العینی فی تہذیبہ
 علی صحیح البخاری قلت علیہ النبی اذی المملکتہ و اذی المسلمین ولا یختص
 بسجده علیہ السلام بل اکل سائر اشیاء ممانہ یا جامع خلافا لمن شذو بحق
 کالمصل علیہ فی الطہریت کل مال راختہ کر سیتہ ماکولا وغیرہ و انما حصن التوم
 حصنا بالذکر و فی غیرہ بالبصل والکراث لکثرۃ اکلہم لہا و کذلک الحق بعضهم بذکر
 من بقیہ بخراہ بہ جرح لہ راختہ و کذلک القصاب والسماک والحدود والایض
 اولی بالاکاق و قال سحنون لا اری الجعۃ علیہا و ارجح بالطہریت و الحق
 بالطہریت کل من اذی الناس بلسانہ و بہ افتی ابن عمر و بواسط فی نفی کل
 من یتاذی بہ و ایضا ہما علتان اذی المسلمین و اذی المملکتہ فہما منظر
 الی الاولی یغیر فی ترک الجماعۃ و حضور المسجده و بالنظر الی الثانیۃ یغیر
 فی ترک حضور المسجده و لو کان وحدہ احدہ لمحصا و این چنین بدافعال و بد
 اعتقاد ان را در مسجد گذاشتن گناہ و مکروہ تحریمی است مختار ان موضع و مولوی
 دضان و نمبر دار و زمیندار موضع گنہگار خواہ شد علامہ طحاوی فرمودہ قد
 رویمنہ منہ بدل علی کراستہ التحرم (قوله و کذلک اکل موزہ و لو بلسانہ) یسم
 من بقیہ من ادبابط و من یوذی یوقہ او یخ توبہ و الظاہر انہ اذا کان علی
 باب المسجده و یصل رکوعہ و اظہر من شہد (قوله و لو بلسانہ) کغتاب و نامہ
 ہر گاہ بدبوئے ظاہری دین حکم دارد پس بدبوئے باطنی کہ نجاست اعتقادی
 باشد چنانکہ این فرمائے مذکورہ بالا دارند از نجاست ظاہری بدرجہا اقدرو
 ہر گاہ باشد اسم انسان را اگر چہ مذبد بوئے حقیقی و اعتقادی بدبوئے بطنی
 آید ہر چند کہ بواسطہ بطن ایشان نبند آید اما لایکہ را بدبوئے آید در حدیث
 شریف دارو است اذا کذبہا العبد یتباعدا ملک عنہ میلان من ما جاہ
 یو قلیک شہدہ کذب سے گوید دور سے شود فرشتہ از او و قدر نیک میل از

وہ بدبوئے آنکھن کہ آور دوست ایں بندہ یعنی دروغ - رواہ الترمذی
 و حسنہ و ابن ابی الدنیا فی الصمت و ابو نعیم فی الحذیث عن ابن عمر رضی
 و بارہ بدعتیاں ایں چہیں فرمادہ حدیث شریف تا باین قدر وارد است
 ان مرضوا فلا تعود و هم وان قالوا فلا تشعروا و هم رواہ ابو داؤد
 عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما و ان لقیتموہم فلا تسلموا علیہم رواہ
 ابن ماجہ عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما و لا تشاربوہم و لا
 تکلوہم و لا تنالکوہم العقیلی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا
 تصلوا علیہم و لا تصلوا علیہم رواہ ابن حبان عن رضی اللہ تعالیٰ عنہ انی برئ
 منہم و اذا راہتم صاحب بدعتہ فاکفروا فی وجہہ فان الی بعض کل متبع
 رواہ ابن عساکر عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و در شفا شریف
 حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ و رقی ہدایتاواں بدعتیاں حدیث شریف
 نقل کردہ و ان حکم بندش ایشان مذکور است و قال علیہ السلام لا تسبوا اصحابی
 فاریحی قوم فی آخر الزمان یسببون اصحابی فلا تصلوا علیہم و لا تصلوا علیہم
 و لا تنالکوہم و لا تجالسوہم و ان مرضوا فلا تعود و ہم آہ فی فضل سبائل
 البیت و الاصحاب - و مشہور حدیث کہ در خطبہ عید قربانی خواندہ می شود من
 و جرسعہ و لم یفخ فلا یقرن مصلانا یعنی کہے کہ طاقت قربانی دارد و قربانی نکند
 پس ہرگز قریب نشو و عید گاہ مارا - خیال کنید کہ با وجوہ مسلمان بودن ایں
 کمال از مسجد و عید گاہ حکم دور کردن دادہ شدہ و اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
 الجیب الفقیر القاضی غلام کیلائی شمس آبادی ضلع کیمپور ملک پنجاب -

الحجاب

الحجاب حق سید جلال

الحجاب صواب

الحجاب صواب

الحجاب

الحجاب صواب

الحجاب صواب

الحجاب صواب

الحجاب

الحجاب صواب

الحجاب صواب

الحجاب صواب

الحجاب

الحجاب صواب

الحجاب صواب

الحجاب صواب

احمد رضا خان
عبد اللطیف
محمد ظفر علی
بریلوی

الجواب موافق لیستہ ذیل کتاب محمد علیہ السلام
 وفاضل اہل خلف الرشید حضرت مجدد مائتہ
 حاضر و فاضل بریلوی

محمد طویل الدخال بریلوی سلطان احمد بریلوی
 لواء میرزا عبید اللہی
 محمد طویل الدخال
 سلطان احمد
 عبید اللہی

جس قدر فرقہ خلاف شرع اور نام نہان نہیں ہوئے مثلاً شیخ تبرائی و کمالی
 یعنی جدلی قادیانی و قرقان و شیخ مسعود و غلام جواد کی کرسہ و فایزہ و امیر کمالی
 نکرار چاہے اور ان کے ساتھ ملکر قادیانی و شہر اکث نماز و تہنیت و عید و جنازہ کر
 درست نہیں ان کے ہمراہ کمالیہا اسلام کلام غرضی و دہشت نہیں عقائد و
 حبان و اولاد و ابن ماجہ و سلمی و شفا علیف و تکریمہ القاری و حکامین محمدی کان
 ابن عمر صریحہ القدیر سے متاثر و انصلا و اخفہم و لا انصلا و اعلمہ و لا انصلا و اعلم
 الجواب عن عبد الوہید محمد بن محمد بن عبد
 محمد غلام ربانی

عبدالحی مدرس مینہ محمد ضیاء الدین ہستہ مدرسہ اسلامیہ
 محمد ضیاء الدین عبدالحی مدرسہ اسلامیہ

يقول عبد الجاني القاضي عظام كيلاني اللبني اعقوني ولوالدي رحمتهما
المؤمنين ولا تخروني يوم الحشر بحاجتي اليه المزمع تسليمها في ٩ صفر ١٢٩٩